



سوال

(119) قبرستان میں مرحومین کی بخشش کے لیے کون سی دعائیں پڑھنا مسنون ہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قبرستان میں جا کر مرحومین کی بخشش کے لیے کون کون سی دعائیں پڑھنا مسنون ہیں؟ اور قبر کے کس حصے پر کھڑے ہو کر دعائیں پڑھیں؟ (سائل محمد یحییٰ عزیز کوٹ رادھا کٹن) (۱۳ اگست ۱۹۹۸ء)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

قبرستان میں میت کے لیے ہر وہ دعا پڑھی جا سکتی ہے جس میں اس کے لیے مغفرت کی دعا ہو۔ مثلاً رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ (الحشر: ۱۰)

اور عائشہ رضی اللہ عنہا کو آپ ﷺ نے یہ دعا بھی سکھائی تھی۔

’السَّلَامُ عَلَى أَهْلِ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ وَيَرْحَمُ اللَّهُ الْمُسْتَقْدِمِينَ مِنَّا وَالْمُسْتَأْخِرِينَ وَإِنَّا إِن شَاءَ اللَّهُ بِكُمْ لِلْآخِرُونَ‘ (صحیح مسلم (۴۳/۷)، باب نَائِقَاتٍ عِنْدَ دُخُولِ الْقُبُورِ وَالِدُعَاءِ لِأَهْلِهَا، رقم: ۹۷۴، سنن النسائي (۹۲/۳-۹۳)، باب الْأَمْرُ بِالِاسْتِغْفَارِ لِلْمُؤْمِنِينَ، رقم: ۲۰۳۷)

مزید اس موضوع پر مولفہ کتابوں کی طرف رجوع کرنا چاہیے کچھ دعاؤں کا ذکر ”صحیح مسلم“ میں ہے۔ قبروں سے پیچھے ہٹ کر قبلہ رخ ہو کر دعا کرنی چاہیے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، کتاب الجنائز: صفحہ: 168

محدث فتویٰ